## ...بکستان میں تبلیغِ دین کے لیے صدیقی ٹرسٹ کی پیش کش

الحمد للہ وسطی ایشیا کی نوآزاد مسلم ریاستوں کے لیے حسب ذیل قرآن شریف اور تبلیغی ...یچر بفضلہ تعالیٰ کثیر تعداد میں روانہ کیا جاچکا ہے، انشاء اللہ حسب ضرورت ان کی اشاعت و تقسیم کا بندوبست ...شقند اور ماسکو میں کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ جرمنی، پولش، فرانسیسی، سواحلی، ہستھالی، برمی، بنگالی، جاپانی ...بانوں میں بھی رسائل تیار ہوئے ہیں —— مزید تفصیلات کے لیے ہماری خدمات حاضر ہیں۔ والسلام

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| (۱) | قرآن مجید | عربی متن ازبک ترجمہ | (۶) | ایجنجی معلّم | ازبک |
| (۲) | ریاض الصالحین | عربی متن ازبک ترجمہ | (۷) | HAMAZ3 | روسی میں نماز کی کتاب |
| (۳) | تعلیم الاسلام حصہ اوّل | ازبک ترجمہ | (۸) | سورۃ یٰسین ہوشملک | روسی ترجمہ کے ساتھ |
| (۴) | جواہر الایمان | فارسی ترجمہ | (۹) | سورۃ یٰسین شریف | صرف عربی متن |
| (۵) | ادیب اوّل | ازبک | (۱۰) | کلمہ، نماز، درود شریف کے جیبی سائز کے کارڈ | |

(صدیقی ٹرسٹ، نسیم پلازا، لسبیلہ چوک، نشتر روڈ کراچی)

## ...اہنامہ الحق کا ممتاز مقام اور مسئلہ کفو کی توضیح

ملک میں ماہانہ جرائد کی بہتات ہے جیسا کہ صحافی حضرات اور لیڈر حضرات کا شمار ہی مشکل ہے، مگران جرائد میں جن رسائل کو ...ستناد کا درجہ حاصل ہے اُن میں الحق بھی ایک ممتاز مقام رکھتا ہے اس لیے جیسا کہ پہلے عرض کرچکا ہوں کہ اس میں شائع ہونے والے مضامین کا جائزہ لے لیا جائے تو بہتر ہے۔ الحق کے تازہ شمارہ میں مسئلہ کفو پر ایک مضمون شائع ہوا جس کا خلاصہ ...یں تو یہی سمجھا ہوں کہ کفو کا اعتبار زیادہ ضروری نہیں، حالانکہ قرآن عزیز میں بطور اشارۃ النص کے اور کتب احادیث ...یں بطور نص کے باب الکفو والاولیاء مذکور ہے۔ خود سیدِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی اذا وجدت ...لہا کفوًا اس کی ضرورت پر قوی دلیل ہے۔ جہاں تک اس گنہگار کا خیال ہے فقہاء کرام کے غیر کفو میں نکاح کے بارہ میں تین اقوال ہیں :۔

(۱) نکاح ہو جاتا ہے اولیاء کو فسخ کا اختیار ہے (۲) جب تک اولاد پیدا نہ ہو اختیار رہے اولاد پیدا ہونے پر وہ بھی باقی نہیں رہتا (۳) غیر کفو میں نکاح ہوتا ہی نہیں۔

مولانا عبدالحیٔ لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: "النکاح فی غیر الکفو غیر جائز و علیہ فتوٰی قاضیخان وھٰذا اصح واحوط"

اور قاضی خانؒ کو علامہ شامیؒ نے من اھل التصحیح الترجیح فرمایا ہے۔ آجکل کے حالات کے پیشِ نظر کفو کا مشروط ہونا ضروری ہے، کئی شرفاء کے خاندان شرافت سے خالی ہو چکے ہیں۔ نسب اگرچہ